

حوالہ جات

- (۱) مناهل الفرقان فی علوم القرآن للشیخ محمد عبدالعظیم الزرقانی ۱/۱۸۸۔
- (۲) مناهل الفرقان ۱/۲۵۔
- (۳) احمد ۱/۲۱۶ الطبری ۱۸/۶۴۳، ۱۸/۶۴۳، ۶۴۴ والدر المنثور ۶/۵۸۔
- (۴) الطبری ۱۸/۳۲۴۔ ابن کثیر ۵۹۴۔
- (۵) البرہان فی علوم القرآن ۲/۳۳۔
- (۶) البرہان فی علوم القرآن ۲/۴۲۔
- (۷) الطبری ۱۸/۳۲۴۔
- (۸) البرہان فی علوم القرآن ۲/۴۲، ۴۳۔
- (۹) حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دیہاتی غرباء کی وجہ سے یہ حکم دیا تھا کہ: ((ادْخِرُوا فَلَائِمًا تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ)) "تین دن کا گوشت ذخیرہ کر لو اور باقی گوشت صدقہ کر دو"۔ اس کے بعد لوگوں نے آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں نے تو اپنی قربانی سے متکینزے بنا لیے ہیں اور ان میں چربی کی چکناہٹ مل رہے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا پھر کیا ہوا؟ اس پر لوگوں نے آپ ﷺ کا گزشتہ حکم بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ((انَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الرَّافَةِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَتَصَدَّقُوا)) "میں نے تو صرف ان آنے والے غرباء کی بھولت کی وجہ سے تمہیں منع کیا تھا۔ اب تم کھاؤ ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو"۔ مسلم: ۱۹۸۱۔
- واحمد: ۵۱/۶۔ وابوداؤد: ۲۸/۲۔ والنسائی ۸/۲۳۵۔
- (۱۰) تفسیر روح المعانی للعلامة شہاب الدین آلوسی البغدادی ص ۱۵۳ ج ۶ آیت ۴۸ سورۃ المائدہ۔
- (۱۱) ناج العروس لغات القرآن جلد پنجم ص ۴۶۴۔
- (۱۲) رقم: ۹۴۶۷ ج ۳۳۶ المجلد الرابع جامع البیان عن تاویل آی القرآن للام ابن جریر طبری۔
- (۱۳) مجموع الفتاوی للشیخ الاسلام ابن تیمیہ ۱۱/۲۱۸، ۲۱۹۔
- (۱۴) صحیح البخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب کان النبی ﷺ اذا لم یقاتل اول النہار آخر القتال۔ وصحیح مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب کراہۃ تمنی لقاء العدو والامر بالصبر عند اللقاء۔
- (۱۵) اصول الدعوة لدرکتور عبدالکریم زیدان، ص ۱۲۹، ۱۸۰ بیروت۔
- (۱۶) عقود رسم المفتی لابن عابدین الشامی ص ۳۸۔
- (۱۷) ظاہر ہے یہ ہدایت مولانا نے آج کے خاص حالات کے حوالے سے فرمائی ہے ورنہ اسلام میں مسلح کارروائی چند شرائط کے ساتھ کوئی ممنوع شے نہیں۔ (مضمون نگار)
- (۱۸) ماخوذ از تفہیمات حصہ سوم سید ابوالاعلیٰ مودودی "دنیا اسلام میں اسلامی تحریکات کے لیے طریق کار۔"

